سیکشن - ب

سوال نمبر 2

حصہ - ii

معنی	الفاظ
وعدہ / معاہدہ	بِالْعُقُوْدِ
یہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں	یَسْئَلُوْنَکَ
ناک کے بدلے ناک	اَلْاَنْفَ بِالْاَنْفِ
دانت کے بدلے دانت	اَلسِّنَّ بِالسِّنِّ

4

حصہ - iii

اسلام نے مرد کو چار شادیاں کرنے کی اجازت دی لیکن یہ اُس وقت ممکن ہیں جب ایک شخص ان سب بیویوں کے درمیان عدل و انصاف کرنے کی استطاعت رکھتا ہو

ایک شادی پر اکتفا:

اگر ایک شخص ایک سے زیادہ عورتوں (بیویوں) کو حقوق دینے کی استطاعت نہیں رکھتا تو اسے چاہئے کہ وہ ایک ہی شادی پر اکتفا کرے۔

حکم:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اگر ایک انسان اپنی پسندیدہ عورتوں میں سے دو دو یا تین تین یا چار چار شادی کرلے اور ان کے درمیان عدل و انصاف نہ کرے تو اس کے لئے یقیناً بڑی سزا ہے۔

سزا:

اگر ایک انسان اپنی بیویوں کے درمیان عدل

وانصاف نہ کر سکے تو اس کے لئے قیامت کے دن دردناک سزا ہو گی۔ اسی لئے بار بار کہا گیا ہے کہ اگر عدل وانصاف کا دامن قائم نہ رکھ سکو تو ایک شادی پر اکتفاء کرو۔

(حصہ - ۷)

سورۃ المجادلہ میں مسجد کے مندرجہ ذیل آداب بتائے گئے ہیں:

سلام:

سب سے پہلے داخل ہوتے ہیں سلام کرنا چاہیئے۔

جہاں جگہ ملے وہاں بیٹھنا چاہیئے:

مجلس میں جہاں خالی جگہ مل جائے وہاں بیٹھ جانا چاہیئے۔

پھلانگنا نہیں چاہیئے:

بلا وجہ اچھی جگہ کے لیے دوسروں کی پیٹھ پھلانگ کر نہیں جانا چاہیئے۔

صحابہ کرامؓ کو نصیحت:

صحابہ کرامؓ کو یہ نصیحت کی گئی تھی کہ جب آپ ﷺ برخواست ہونے کا بولیں تو وہ برخواست ہو جائیں۔

(حصہ - vi)

بیعت رضوان:

ایک دفعہ آپ ﷺ صحابہ کرامؓ بعض روایات کے مطابق 1400 بعض کے مطابق 1800 کے ساتھ مدینہ سے مکہ کے لئے عمرہ کرنے کی نیت سے نکلے۔ کفار نے انہیں مکہ پہنچنے سے پہلے ہی روک دیا تو آپ ﷺ نے اپنا قاصد کو بھیجا کہ ہم جنگ کرنے نہیں آئے بلکہ خانہ کعبہ کا عمرہ کرنے آئے ہیں اور ہم کسی کو نقصان پہنچائے بغیر یہاں سے چلے جائیں گے۔

جواب:-

کفارِ مکہ نے اس بات کا کوئی جواب نہ دیا۔

حضرت عثمانؓ:

جب آپؐ نے یہی بات حضرت عثمانؓ کے ذریعے کفارِ مکہ کو کہی۔ تو کفارِ مکہ نے حضرت عثمانؓ کو روک دیا اور مسلمانوں کے درمیان یہ بات مشہور ہو گئی کہ حضرت عثمانؓ شہید ہو گئے ہیں۔

بیعت کا اہتمام:

آپؐ نے صحابہ کرامؓ کے ساتھ مل کر بیعت کا اہتمام کیا اور سارے صحابہ کرامؓ نے مل کر یہ عہد کیا کہ آپؐ کے کہنے پہ جانیں بھی قربان کر دیں گے۔ اس لیے اس بیعت کو بیعتِ رضوان کہا جاتا ہے۔

بیعت الشجرہ:

بیعت رضوان کو بیعت الشجرہ اس لیے بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ بیعت ایک درخت (کیکر) کے نیچے کھڑے ہو کر کی گئی تھی اس لیے بیعت الشجرہ بھی کہا جاتا ہے۔

(حصہ - vii)

النساء:

النساء کے لغوی معنی "عورتیں" کے ہیں۔

وجہ تسمیہ:

اس سورت میں عورتوں کے حقوق زیادہ تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں اس لیے اسے سورۃ النساء کہا جاتا ہے۔

(حصہ - iv)

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو مختلف نصیحتیں فرمائی تھیں:

اطاعت:

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم سے نصیحت فرمائی کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں۔

شکر گزاری:

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کی شکر گزاری کی بھی نصیحت کی۔

رسالت:

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو نصیحت بھی کی کہ میں صرف اللہ کا رسول ہوں لہٰذا میری عبادت نہ کی جائے بلکہ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے اور میرے احکامات کی پیروی کی جائے۔

توحید:

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو نصیحت بھی کہ وہ اللہ کے سوا کسی کو عبادت کے لائق نہ ٹھہرائیں۔ وہی آسمانوں اور زمینوں کا مالک ہے اور ساری عبادت اسی کے لئے ہیں۔

حصہ (viii)

تعارف:

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمدؐ تک جتنے بھی انبیاء کرام بھیجے ان کی بعثت کے مقاصد جگہ جگہ بیان کیے ہیں۔

مقاصد:

ترجمہ: 1

اور رسول جنت کی بشارت دینے والا اور جہنم کا ڈر سنانے والا ہے۔

مفہوم:

رسولوں اور انبیاء کرام کی بعثت کا مقصد یہ بھی ہے کہ وہ نیک لوگوں کو جنت کی خوشخبری اور برے لوگوں کو جہنم کا ڈر سنانے آئے ہیں۔

ترجمہ: 2

اور ہر امت میں رسولوں کو اس لئے بھیجا گیا کہ اللہ کے حکم کے مطابق ان کی اطاعت کی جائے۔

مفہوم:

ہر امت کے نبی اور رسولوں کو اس لیے بھیجا گیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات لوگوں تک پہنچائیں اور اللہ کے حکم کے مطابق ان کی اطاعت کی جائے۔

حصہ - ix

عدت:

عدت اس زمانے یا مدت کو کہتے ہیں جس میں ایک طلاق یافتہ عورت دوسرے مرد سے شادی نہیں کر سکتی۔

حاملہ عورت کی عدت:

حاملہ عورت کی عدت اس وقت تک ہوتی ہے جب تک اس کے پیٹ سے بچہ نہ نکال دیا جائے۔

حیض سے ناامید عورت کی عدت:

حیض سے ناامید عورت کی عدت کی مدت تقریباً تین ماہ ہے۔

حصہ سوم

سوال نمبر 5

ترجمہ:

اور عبادت کرو اللہ کی اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور حسن سلوک کرو اپنے والدین کے ساتھ پڑوسی رشتہ دار کے ساتھ غیر پڑوسی رشتہ دار کے ساتھ اور یتیموں کے ساتھ اور مسکینوں کے ساتھ اور تمہارے ساتھی اور مسافروں کے ساتھ۔

سوال نمبر 4

ترجمہ:

اور اس وقت اللہ راضی ہوا مومنوں سے جب انہوں نے درخت کے نیچے آپ کے ساتھ بیعت کی اور اللہ نے جان لیا جو ان کے دلوں میں تھا اور ان پر سکینت نازل کی اور قریبی فتح کی خوشخبری دی۔

8